بحث و تحقیق — مولانا مدرار اللہ مدرار ـــــ جناب طالب ہاشمی صاحب

فتنۂ قادیانیت
اور
مولانا عبدالماجد دریابادی

شیخ اکبر اور ایمان فرعون شیخ اکبر نے فصوص الحکم میں فرعون کے ایمان کے بارے میں یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کو غرق ہونے کے وقت ایمان عطا فرمایا۔ پس اس کی ایسی حالت میں روح قبض کی کہ وہ طاہر و مطہر یعنی پاک وصاف تھا۔ اور اس میں کوئی گندگی نہ رہی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ایمان لانے کے وقت اس کی روح قبض کی۔ پہلے اس سے کہ اس سے کوئی گناہ صادر ہو۔ اور اسلام سابقہ گناہوں کو نابود کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایت سے اس کو اپنی نشانی قرار دیا۔ اور یہ اس لئے کہ کوئی فرد اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جائے (ارشاد خداوندی ہے) فانہ لا ییاس من روح اللہ الا القوم الکفرون۔ بیشک اللہ کی رحمت سے کافر قومیں ہی ناامید ہوتی ہیں۔

اس کے بعد شیخ اکبر لکھتے ہیں :۔

فلو کان فرعون ممن ییاس ما بادر الی الایمان۔

یعنی اگر فرعون مایوس لوگوں میں سے ہوتا تو ایمان کی طرف مبادرت نہ کرتا

(بحوالہ الحل الاقوم لعقد فصوص الحکم صہ ۹۲)

شیخ اکبر کا بیان طویل ہے بس پر انہوں نے ایمان فرعون پر کئی دلیلیں قائم کی ہیں۔

لیکن حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ شیخ اکبر کے موقف پر اظہار رائے کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "غرض شیخ اکبر کے دلائل سب مخدوش ہیں اور اس کے خلاف دلائل قویّہ قائم ہیں جن میں تاویل مشکل ہے"۔

کتاب کے آخر میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔

خلاصہ مقام کا یہ ہوا کہ مسئلہ بالکل غلط جس کا قائل ہونا کسی کو جائز نہیں۔ لیکن چونکہ یہ غلطی شیخ کی